



سوال

(508) یہاں کشمیر میں بیع دو طرح سے ہوتی ہے بیع

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں کشمیر میں بیع دو طرح سے ہوتی ہے پہلی صورت یہ ہے کہ ایک ہی وقت بروئے تحریر کئی کئی سالوں کے لئے فصل خرید لیتے ہیں کیا یہ جائز ہے؟ (خریدار الحدیث نمبر ۱۶۸۴۵)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت کا نام اجارۃ الارض ہے آج کل سرکاری بندوبست کے کاغذوں میں اس کو مستاجر کہتے ہیں یہ جائز ہے اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ زمین نقدی معاوضے ہر لی جاتی ہے جس کو کرایہ الارض کہتے ہیں اس کے ثبوت میں حدیث شریف کے الفاظ یہ ہیں

امر بالمواجرة وقال لابس صحیح مسلم دو مشکوٰۃ باب الاجارۃ. آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے کی اجازت فرمائی اور فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے،

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 457

محدث فتویٰ